سوال

معانی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مولوی صاحب کہتے ہیں کہ قرآن کے دومعانی ہوتے ہیں ایک ظاہری اوردوسرا باطنی۔ ظاہری معنی توہر صاحب علم سمجھ سکتا ہے لیکن باطنی کوکسی امام وپیشوا کے بغیر نہیں سمجھا جاسکتا اس لیے کسی ''امام'' کی تقلید لازمی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ن حکیم کے معنی کی ظاہری اورباطنی تقسیم کا مطلب اگریہ ہے کہ ایک معنی وہ ہے جوقرآن کے الفاظ مبارکہ سے لغت کے اعتبار سے سمجھ میں آتی ہے اوردوسری وہ ہے جواشارۃ یا اقتضاء یا دلالۃ معلوم ہوتی ہے یعنی اس میں استنباط واستخراج کودخل ہے یااس میں ان الفاظ کے حقائق شرعیہ (حقائق لغویہ) کا علم

مثلاصاحب ہدایہ وغیرہ۔ اب خدارا انصاف کے ساتھ بتائیے کہ کیا یہ بھی مقلد ہیں۔

اپنے آپ کوکہتے تومقلد ہیں مگراس قسم کی تفرح اور تخریج کا مقلد سے کیا تعلق؟ مقلد کو توعلم ہی نہیں بلکہ اس کا توفرض ہے کہ اس مسئلہ میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ فرمایا ہے باقی اس پراشارہ یا اقتضاء وغیرہا طریق سے تفرح یا استخراج قطعاً اس کے دائرہ عمل سے خارج ہے۔ اس طرح حقائق شرعیہ کا ا

وراگراس تقسیم کا مقصد یہ ہے جیسا کہ کچھ ملحداورزندیق لوگ کہتے ہیں کہ قرآن شریف کی ظاہری اورباطنی معنی ومطلب ہے یعنی جوحکم کسی آیت سے ظاہر طورپر معلوم ہورہا ہوتودوسری معنی ومطلب اس کے بالکل برعکس ہے جوکچھ چیدہ چیدہ بزرگوں اورائمہ عظام کومعلوم ہوتا ہے۔ مثلاً قرآنی حکم سے معلوم

وَ لسَّارِقُ وَ لسَّارِقَۃُ فَ قۡطَعُوۡۤا اَیۡدِیَہُمَا (المائدۃ:۳۸)

ٹ ڈالاجائے۔''

ئی بے دین اورملحد قسم کا آدمی یہ دعوی کرے کہ اس کاظاہری مطلب تویہی ہے لیکن اس کا باطنی مطلب دوسرا ہے، پھروہ کوئی ایسا مطلب بیان کرے جواس حکم ربانی کی صورت کو مسخ کردے توکیا وہ طلب قابل اعتبار ہوگا؟ کیا کوئی صاحب عقل ودانش ہوش وحواس کے صحیح سالم ہونے کی صورت میں ایسے

ص ٤١)

ہ بھی گمراہ اوردوسروں کوبھی گمراہی کے عمیق گڑھے میں پھینکنے والے ہوں گے۔''

نعالی ایسی تقلید اورایسے مقلدین (بکسراللام) اورمقلدین (بفتح اللام) سے ہر مسلمان کو محفوظ ومامون رکھے۔ اللھم آمین!

ں : ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اگرباطنی سے مراداستنباطی معنی اوراستخراجی مسائل اور حکم واسرار ہیں توان تک پہنچنے کے لیے علماء حقہ نے اصول وضوابط کردیئے ہیں جن کو عمل میں لاکر کتاب وسنت سے استنباط واستخراج کی لیاقت پیدا کی جاسکتی ہے لہذاان کے لیے تقلید کوضروری سمجھنانادانی ہے۔ باقی اگراس سے مرادملحد

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 60

محدث فتویٰ